سوال

(157) کوئی شکاری تکبیر پڑھ کر بندوق چلائے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شکاری تکبیر پڑھ کر بندوق چلائے۔ یا تکبیر پڑھ کر کتے کی ڈوری چھوڑے اور شکاری کے پہنچنے سے پہلے وہ جانور مرجائے۔ آیا ہو جانور حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو علماء بندوق کو تیر کے حکم میں سمجھتے ہیں۔ ان کے نزدیک شکاری بندوق حلال ہے۔ خاکسار کا بھی یہی خیال ہے۔ (28 جمادی الاول 46 ہجری) اگر تکبیر پڑھ کر گولی۔۔۔ چلائی جائے۔ اور جانور قبل از ذبح مرجائے تو حلال ہے۔ احادیث صحیحہ سے یہی ثابت ہے۔ (اہلحدیث سوہدرہ 8 مئی 52ء)

شرفیہ

بندوق کی گولی سے جانور مرے وہ تو موقوذہ ہے لہذا حرام ہے۔ اس لئے کہ تیر کا پھل اپنی دھار سے چیرتا ہے۔ اور گولی اپنی زور آتش سے اگر پار بھی نکلے تو وہ دھار سے نہیں۔ زور سے مثل حجر صغیر کے ہے۔ جو بعض اصغر جانور کے بعض اوقات پار ہوجاتی ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 132

محدث فتویٰ